سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ٹیکس

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ النَّاسَ نَحَلُونِي ثَلَاثَ خِصَالٍ وَّأَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْهُنَّ زَعَمُوا أَنِّي فَرَرْتُ مِنَ الطَّاعُونِ، وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ ذٰلِكَ وَأَنِّي أَحْلَلْتُ لَهُمُ الطِّلَاءَ، وَهُوَ الْخَمْرُ، وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ ذٰلِكَ وَأَنِّي أَحْلَلْتُ لَهُمُ الْمَكْسَ، وَهُوَ النَّجِسُ، وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ ذٰلِكَ.

''اللہ! لوگ مجھ پر تین باتوں کا الزام لگاتے ہیں، حالانکہ میں ان سے بری ہوں۔ یہ کہتے ہیں کہ میں طاعون سے بھاگا تھا، جبکہ میں تیرے سامنے اس سے برأت کرتا ہوں۔ لوگ کہتے ہیں کہ میں نے ان کے لئے شراب حلال کی، اللہ! میں اس سے بری ہوں۔ یہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کے لئے ٹیکس حلال کیا ہے، یہ تو حرام ہے۔ اللہ میں اس سے بھی بری ہوں۔''

(شرح معاني الآثار للطّحاوي : 311/4، وسندهٗ صحيحٌ)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ٹیکس وصول کرنا ثابت نہیں، اس سلسلے میں جتنی روایات وارد ہوئی ہیں، سب ضعیف ہیں۔